بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۱۳۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✻ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۲ | ۲۸ ماہ امان ۱۳۲۳ ہش | ۳ ربیع الاول ۱۳۶۳ھ | ۲۸ مارچ ۱۹۴۴ء | نمبر ۷۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ ماہ امان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹½ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کو دو تین روز سے پسلی میں درد کی شکایت ہے اور کمزوری زیادہ۔ احباب حضرت میر صاحب کی صحت و توانائی کے لئے دعا فرمائیں۔

سیدہ امۃ السلام بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا بخار بیس تو کمی ہے لیکن دوسرے عوارض ابھی تکلیف دہ ہیں۔ احباب دعا جاری رکھیں — مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کے کان میں اگزیما کی آج شکایت زیادہ ہے صحت کیلئے دعا کی جائے۔

جناب ڈاکٹر حشمت نواز صاحب افریقہ سے بخیریت پہنچ گئے ہیں۔ اب وہ آرمی میڈیکل ٹریننگ سنٹر...

مصلح موعود کے عہد میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت دنیا کے کناروں تک

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی عینی شہادت جلسہ لدھیانہ میں

۲۳ مارچ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے لدھیانہ کے جلسہ میں مصلح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے پورے ہونے پر جو تقریر فرمائی۔ اس کے آخر میں فرمایا۔ اب پیشگوئی کا وہ حصہ پیش کیا جاتا ہے۔ جس میں خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ "خدا تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا۔" اور مصلح موعود کے متعلق آیا ہے۔ کہ "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔" اس کے متعلق بتایا جائے گا۔ کہ میرے عہد خلافت میں کس طرح احمدی مبلغین نے دنیا کے کناروں تک تبلیغ اسلام کی لیکن ان سے قبل سر چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی شہادت پیش کی جاتی ہے۔ جو دنیا کے کئی ملکوں میں گئے۔ اور جہاں انہیں احمدی مبلغین کے تبلیغ احمدیت کے متعلق کام اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا موقع ملا۔

اس پر آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے برعایت وقت حسب ذیل تقریر فرمائی:—

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے مجھے یہ توفیق بخشی۔ اور اس کے لئے مواقع بہم پہنچائے۔ کہ میں نے دنیا کے مختلف ممالک میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پہنچا ہوا۔ اور آپ کی تعلیم کو (کہ وہی حقیقی اسلام ہے اور اسی کو پھیلانے کے لئے خدا تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا تھا) پھیلے ہوئے دیکھا۔ **چین** کے مغربی علاقہ میں جہاں آج کل چینیوں کی حکومت ہے۔ احمدیت کی اشاعت کو دیکھنے کا مجھے اتفاق ہوا۔ گو خدا تعالےٰ کے فضل سے وہاں احمدیت پھیلانے والا میں ہی تھا۔ وہاں ایک واقعہ پیش آیا۔ جب مجھے پہلی دفعہ وہاں اسلام پر تقریر کرنے کا موقع ملا۔ تو ایک صاحب جو ہمارے ہی عملہ میں تھے۔ اور احمدیت کے سخت مخالف تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسلام یہ ہے۔ اور یہی احمدیت ہے۔ تو میں احمدیت میں داخل ہوتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے احمدیت قبول کر لی۔

دوسرا ملک جہاں میں اپنے احمدی دوستوں سے ملا۔ وہ **عراق** ہے۔ وہاں مجھے احمدی مبلغین کا کام دیکھنے کا تو موقع نہیں ملا۔ مگر وہاں کے احمدی دوستوں سے ملا۔ اور حالات سُنے پھر **مصر** میں قاہرہ کے مقام پر دو دفعہ مصری اور شامی احمدی دوستوں سے ملا۔ اپنے احساسات پیش کئے۔ اور ان سے حالات سُنے **مغربی افریقہ** کے ملک نائیجیریا میں دو بار گیا۔ وہاں کے احمدی مبلغ سے حالات سُنے مشورہ بھی دیا۔ دوسری دفعہ جب میں گیا۔ تو وہاں کے مرکزی شہر لیگوس میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کے لئے سنگ بنیاد رکھنے کا شرف مجھے دیا گیا۔ **گولڈ کوسٹ** میں احمدی مبلغ سے ملنے کا مجھے اتفاق نہیں ہوا۔ میں گورنر کے ہاں ٹھہرا ہوا تھا اور ہمارے مبلغ علاقہ میں تھے۔ البتہ ٹیلیفون پر اُن سے گفتگو کی۔ اور اس میں تبلیغ احمدیت کا ذکر آیا۔ **جنوبی امریکہ** میں برازیل اور گی آنا میں جہاں میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنے والے لوگ دیکھے۔ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجنے والے بھی موجود تھے۔

۱۹۳۳ء اور پھر ۱۹۴۲ء میں مجھے **شمالی امریکہ** میں جانے کا اتفاق ہوا۔ شکاگو میں میں نے احمدی مبلغ کا کام بھی دیکھا۔ خود بھی تقریریں کیں۔ شکاگو اور دوسرے مقامات پر وہاں کے احمدی دوستوں سے ملاقاتیں بھی کیں۔ شکاگو میں احمدیہ مسجد ہے۔ وہاں امریکنوں کو تبلیغ بھی کی۔ **انگلستان** میں کئی بار خدا تعالےٰ نے احمدیت کی اشاعت کے دیکھنے کا موقع دیا۔ وہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدیت کا کامیاب مشن ہے۔ مشن ہاؤس ہے۔ مسجد ہے۔ مجھے بھی جب میں وہاں جاتا ہوں۔ کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔ **پولینڈ** میں ۱۹۳۷ء میں احمدی مبلغ سے ملاقات کی۔ وہاں کے حالات کا مشاہدہ کیا اور تقریر کی۔ **ہنگری** کے بوڈاپسٹ شہر میں اور **اٹلی** میں بھی اپنے مبلغوں سے ملنے اور جن لوگوں کو وہ اپنے ساتھ لائے انکو تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔

اس لحاظ سے میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے دنیا کے چاروں براعظموں میں اپنی آنکھوں سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام اور آپ کی تعلیم کو پھیلتے ہوئے دیکھا۔ اور ان ممالک کے لوگوں کو اسلام کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے پایا جس کے لئے خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ کو مبعوث فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

لدھیانہ کے بعض مسلمانوں کی افسوسناک حرکات اور ہماری دُعا

لدھیانہ میں جماعت احمدیہ کا جلسہ منعقد ہونے کی اطلاع پاتے ہی مسلمان کہلانے والوں کے ایک طبقہ نے جو بعض مولویوں اور احرار کی زیر تربیت ہیں۔ اور جن کے بل بوتے پر آجکل احرار ہندوستان میں "حکومت الٰہیہ" قائم کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں نہایت ناشائستہ حرکات شروع کر دی تھیں ان کا کسی قدر ذکر بعض ہندو اخبارات میں بھی آیا ہے۔ جو ایسے لوگوں کی ہر بے ہودہ حرکت کی اس لئے تائید وحمائت کرتے ہیں۔ کہ اس طرح انہیں اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے اور یہ لکھنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ کہ مسلمانوں کے اخلاق کتنے گرے ہوئے ہیں۔

جلسہ سے قبل ۲۰ مارچ کے اخبار "پرتاپ" اور "پربھات" میں لکھا گیا کہ مجلس احرار لدھیانہ کی برانچ کی طرف سے لدھیانہ میں ۲۲-۲۳ مارچ کو احرار کانفرنس کا اعلان ہوا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ احمدیوں نے بھی انہی تاریخوں پر احمدیہ کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ شہر کے علماء نے ڈپٹی کمشنر سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ مداخلت کر کے احمدیوں کی اس کانفرنس کو بند کر دیں۔" اور بالفاظ "پربھات" یہ کہ "احمدیوں کو اس موقعہ پر کانفرنس کرنے سے روکا جائے۔"

حالانکہ ۲۳ مارچ کو لدھیانہ میں نہ احرار کی کوئی کانفرنس تھی۔ اور نہ اس کا کوئی اعلان کیا گیا تھا۔ آخر جب ان لوگوں کو جماعت احمدیہ کا جلسہ روکنے میں ناکامی ہوئی۔ تو وہ ایسی حرکات پر اتر آئے۔ جن کا ان کے متعلق غیر مسلموں کی طرف سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ اور ۲۶ مارچ کے "پرتاپ" اور "ویر بھارت" میں درج کر کے ان کی خوب تشہیر کی گئی ہے۔ "پرتاپ" میں ۲۳ مارچ کے متعلق لکھا ہے۔ "آج صبح سے ہی شہر کے مسلمان مختلف گروہوں میں پھرتے نظر آ رہے تھے۔ چند ایک جلوس بھی نکالے گئے۔ ایک جلوس میں ایک لڑکے کا مونہہ کالا کر کے اسے گدھے پر بٹھایا ہوا تھا۔"

"ویر بھارت" میں لکھا ہے "احمدیہ کانفرنس شروع ہے۔ احراریوں نے اس سلسلہ میں مظاہرے کئے۔ اور جلوس نکالے۔ ایک لڑکے کا مونہہ کالا کر کے اسے گدھے پر سوار کرایا گیا۔ اور ایک جنازہ بھی نکلا۔ جس میں مرزا قادیان کے خلاف نعرے لگائے جا رہے تھے۔ کچھ احمدیوں پر ڈاک خانہ کے قریب جوتے بھی پھینکے گئے۔"

کیا کوئی عقل وسمجھ رکھنے والا انسان یہ کہہ سکتا ہے۔ کہ لدھیانہ میں جن لوگوں نے اس قسم کی حرکات کیں یا کرائیں۔ وہ جماعت احمدیہ کو کسی رنگ میں کچھ بھی نقصان پہنچا سکے قطعاً نہیں۔ وہ جماعت جو خدا تعالےٰ کی راہ میں بڑی سے بڑی تکلیف اٹھانا۔ اور جان تک قربان کر دینا باعث سعادت سمجھتی ہے۔ وہ اس قسم کی حرکات کی کیا پروا کر سکتی ہے۔ البتہ ایک پہلو ایسا ہے جس سے ہمارے دل خون ہو گئے۔ کہ ایسی حرکات کا ارتکاب کرنے والوں نے اپنے اخلاق کو تباہ اور اسلام کو بدنام کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ اور ہم اپنے اس درد اور کرب کو خدا تعالےٰ کے ہی حضور پیش کر کے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ ان لوگوں کو معاف فرمائے۔ اور انہیں اسلام کی اصل تعلیم پر چلنے اور اسلام کو دنیا میں بلند کرنے کی توفیق عطا کرے۔

لدھیانہ کی تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تاریخی جلسہ کی عظیم الشان کامیابی کو دیکھ کر شور و شر کرنے والوں نے جن کی غیر مہذبانہ حرکات کے متعلق لدھیانہ کی شریف مسلم اور غیر مسلم پبلک میں نفرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ کی رقت بھری دعاؤں اور تقریر دلپذیر کا چرچا ہے۔ ان کی طرف سے روزانہ کوئی نہ کوئی بے ہودہ حرکت ظاہر ہوتی رہتی ہے ۲۵ مارچ کو آریہ ہائی سکول کی گراؤنڈ میں مولوی برکت علی صاحب لائق امیر جماعت احمدیہ لدھیانہ کے مکان کے بالمقابل "مرزے کے قُل" کے نام سے انہوں نے جلسہ کا اعلان کیا۔ بوقت ۵ بجے شام سخت بدزبانی کی۔ مولوی صاحب اور ان کے بیٹے کو مارنے پر آمادہ ہو گئے۔ خدا تعالےٰ انکو عقل سمجھ عطا کرے۔

خدا کا نشان ——— ہمارا وجود

"جماعت کے نوجوانوں کو . . . . توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے دلوں میں ایک عزم اور ارادہ لے کر کھڑے ہوں۔ کہ ہم نے خدا تعالےٰ کو حاصل کرنا ہے۔ اور اس طرز پر اپنی زندگیاں گزاریں۔ کہ ان کا وجود ہی خدا تعالےٰ کا نشان بن جائے۔"

یہ ہے وہ معیار جس کے متعلق ہمارا آقا ہم سے یہ چاہتا ہے۔ کہ ہم اپنی زندگی گزاریں۔ اور اسی غرض کے لئے حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ قائم فرمائی۔ جس کے ذریعہ حضور نے ہماری ہر طرح سے راہ نمائی فرمائی۔ مجلس کے لائحہ عمل میں وہ تمام باتیں شامل فرمائیں۔ جن کے بغیر ہم اپنی زندگیوں کو اس معیار کے مطابق گزار نہیں سکتے۔ پس ہمارا وجود اسی صورت میں خدا کا نشان بن سکتا ہے۔ جبکہ ہم حضور کی طرف سے مجوزہ طریق کار کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھال لیں۔ ہماری ہر صبح اور ہماری ہر شام زندگی کے اس معیار پر پوری اترے۔ قائدین اور زعمائے کرام کا فرض ہے۔ کہ وہ خدام کو باقاعدگی کے ساتھ مجلس کے پروگرام میں شامل کیا کریں۔ اور مجلس کے کاموں کو اس باقاعدگی کے ساتھ اپنے ہاں جاری رکھیں۔ کہ وہ ہماری زندگیوں کا ایک ضروری حصہ معلوم ہو۔ جس کے بغیر ہم اپنے آپ کو زندہ نہیں بلکہ مردہ محسوس کریں۔ کیونکہ خادم کی زندگی اس کا عمل ہے۔

خاکسار۔ ملک عطاء الرحمٰن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

۱۸۹۱ء کی پیشگوئی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۱۸۹۱ء کی پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لینے والو۔ کیا آپ نے دورِ اول کے آخری سال کا وعدہ ۳۱ مارچ تک پورا کر کے السابقون الاولون کا حق محفوظ کر لیا؟ اگر نہیں تو فوری توجہ کریں ابھی وقت ہے

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

تعزیت کے تار

(۱) جماعت احمدیہ کشمیر حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی ناگہانی اور افسوسناک وفات پر اظہار تعزیت کرتی ہے۔ آپ غرباء و مساکین اور بیوگان کے محبوب تھے۔ غلام نبی گلکار امیر جماعت احمدیہ کشمیر (۲) جماعت احمدیہ ناصر آباد (کنجیجی) سندھ نے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی وفات کی خبر انتہائی صدمہ و رنج کے ساتھ سنی۔ پریذیڈنٹ

تعلیم الاسلام ہائی سکول کا ضروری اعلان

تعلیم الاسلام ہائی سکول موسم بہار کی تعطیلات کے بعد ۲ اپریل ۱۹۴۴ء کو ۸½ بجے کھلے گا۔ اسی روز ان طلباء کا امتحان ہوگا۔ جو کسی وجہ سے تاریخ مقررہ پر امتحان نہیں دے سکے۔ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی تعلیم الاسلام ہائی سکول

اظہارِ معذرت

خوش قسمت ہیں وہ دوست جن کو سلسلہ کے اس تاریخی جلسہ میں شمولیت کی توفیق ملی جو لدھیانہ میں منعقد ہوا۔ اس سفر میں جن دوستوں کو میری یا دوسرے منتظمین کی وجہ سے کوئی تکلیف پہونچی ہے۔ میں ان سے اپنی طرف سے اور اپنے ساتھی منتظمین کی طرف سے معافی مانگتا ہوں۔ اور درخواست کرتا ہوں۔ کہ دوست دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہماری کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ اور صحیح رنگ میں سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

عبدالمنان عمر نائب خادم قافلہ قادیان

قائدین مجالس امتحان منعقدہ ۲۳ اپریل ۴۴ء میں شمولیت کی پُرزور تحریک کریں

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ)

المُؤمِنُ یَرٰی اَوْ یُرٰی لَہٗ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے رؤیا کی تصدیق

احباب جماعت کی خوابیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ خدا تعالیٰ نے بذریعہ رؤیا جو یہ انکشاف فرمایا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کے آپ ہی مصداق ہیں۔ اس رؤیا سے قبل جماعت احمدیہ کے بہت سے اصحاب کو خدا تعالیٰ نے ایسی خوابیں دکھائیں جن میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی علو شان اور مرتبت کا ذکر ہے۔ اور جن میں ان عظیم الشان کارناموں کی طرف اشارہ ہے۔ جو مصلح موعود کی ذات والا صفات سے ظہور پذیر ہوئے۔ اور آئندہ ہونے والے ہیں۔ ذیل میں ایسی خوابوں میں سے کچھ اور پیش کی جاتی ہیں:۔

(۳۲)

شروع سال ۱۹۴۳ء میں خاکسار نے حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا۔ اس پر میں نے رؤیا میں ہی تعجب کا اظہار کیا۔ کہ یہ وہ انسان ہیں جس کے رعب اور دبدبہ سے بڑے بڑے بادشاہ کانپا کرتے تھے۔ گویا ان کو دیکھ کر میرے دل میں ماضی کی یاد تازہ ہو گئی۔ معاً میرے اس اظہار تعجب پر جو صرف ماضی کے متعلق تھا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فضل عمر نے اپنا داہنا ہاتھ اٹھایا اور سینے کے بالمقابل لمبا کر کے انگلی سے اشارہ کیا۔ اور ساتھ ہی ایک پُر شوکت اور پُر رعب لمبی آواز نکالی۔ جو صرف ایک لفظ (او ے) حرف ندا پر مشتمل تھی۔ اگرچہ یہ صرف ایک آواز تھی۔ اور صرف ایک حرف ندا پر موقوف۔ مگر اپنی لمبائی اور جلالی شان سے اس طرح حضور کے مونہہ سے ظاہر ہوئی۔ کہ رؤیا میں مجھے یقین آگیا کہ اگرچہ حضرت عمرؓ کے جنگی کارنامے ختم ہو گئے ہیں۔ مگر حضرت عمرؓ زندہ ہیں۔ اور اب صرف ان کی آواز کے اندر وہ شان اور رعب و دبدبہ اور اثر موجود ہے۔ جو آپ کے ملکی نظام اور جنگی کارناموں کے اندر موجود تھا۔ اس آواز پر میری آنکھ کھل گئی۔ اور میرے تمام جسم پر ایک رعب طاری تھا۔

دوسرا رؤیا غالباً جون یا جولائی ۱۹۴۳ء کا ہے۔ ایک شب جو غالباً جمعہ کی شب تھی مجھے رؤیا میں ہمارے امام الصلوٰۃ مولوی اقبال الدین صاحب نے کہا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان میں ایک نہایت ہی مبارک بچہ ہے جس کے ذریعہ اسلام کی شان و شوکت دنیا میں ظاہر ہو گی۔ میں نے دیکھا۔ کہ اکثر لوگ اس بچے کی زیارت کے لئے دوڑے جا رہے ہیں میں بھی زیارت کے لئے دوڑا۔ یہ چھوٹی عمر کا خوبصورت بچہ تھا۔ جسے اس کی والدہ ماجدہ نے اپنے پہلو میں اٹھایا ہوا تھا۔ اس مبارک بچے کی پاکیزہ مال سر سے پاؤں تک سیاہ اور سفید لباس میں ملبوس تھیں۔ پھر خاکسار کی آنکھ کھل گئی۔

خاکسار حافظ نور الٰہی ہیڈ کلرک بہاول نگر ڈویژن بہاول نگر

(۳۳)

پیارے امیر المومنین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میں نے ۱۹۰۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی تھی پھر حضرت خلیفۃ المسیح اول مولوی نورالدین کی بیعت کی جن دنوں حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ سخت بیمار تھے۔ میں گھٹیالیاں واقع سیالکوٹ میں تھا۔ جب اخباروں میں حضرت مولوی صاحب کی وفات کی خبر پہنچی۔ تو ہمارے گاؤں کے بعض بڑے بڑے لوگ کہنے لگے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب خلیفہ بنیں گے۔ اسی رات مجھے یہ خواب آئی۔ کہ آپ نے افسروں والا لباس پہنا ہوا ہے۔ اور آپ گھوڑے پر سوار ہونے لگے ہیں۔ میں نے دوڑ کر آپ سے مصافحہ کیا۔ اور عرض کیا حضور ذرا سی دیر ٹھہریں۔ تاکہ دوسرے دوست بھی آپ سے مصافحہ کا شرف حاصل کر سکیں۔ اس وقت آپ نے فرمایا ذرا ٹھہریں میں مولوی محمد علی صاحب کو رخصت کر لوں۔ جب آپ انہیں رخصت کرنے کے لئے جا رہے تھے۔ تو آپ کا رخ لاہور کی طرف تھا۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اور مجھے یقین آگیا کہ آپ ہی حضرت مولوی صاحب کے بعد خلیفہ ہوں گے۔

خاکسار محمد بوٹے خان سابق مؤذن منارۃ المسیح

(۳۴)

۲۵ اپریل ۱۹۲۳ء بوقت ۳ بجے شب مقام ڈاک پتھر ضلع ڈیرہ دون تہجد پڑھ کر میں نے لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرنا شروع کیا۔ کہ یکایک آنکھیں بند ہو گئیں اور تاریکی میں روشنی کے خط میں یہ آسمان پر مشرق کی طرف سے لکھا ہوا دیکھا جیسے بجلی کی روشنی ہوتی ہے۔ محمود بادشاہ اسلام عجب ذوق طبیعت نے محسوس کیا۔ یہ روشنی کا نوشتہ بہت دیر تک آنکھوں کے سامنے رہا۔ یہ میرا حلفیہ بیان ہے۔

خاکسار محمد رحیم الدین منشی لیج فہرست ۳۱۳ نمبر ۳۰۲ قادیان

(۳۵)

۲۰ اور ۲۱ جنوری کی درمیانی شب میں نے دیکھا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معہ خدام کثیر کسی بڑے سفر پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ میں نے بھی اس سفر میں شمولیت کے لئے تیاری کی۔ اور ہم سب گاڑی میں سوار ہو گئے۔ لیکن معلوم نہیں حضور کہاں تشریف لے جا رہے ہیں۔ اچانک ایسا معلوم ہوا کہ ہم کراچی پہنچ کر ایک بہت بڑے بحری جہاز میں سوار ہیں۔ حضور درمیان میں ایک اونچی جگہ پر کھڑے ہیں۔ خدام سامان وغیرہ درست کر رہے ہیں حضور کی توجہ جہاز کے اگلے حصہ کی طرف ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور کی توجہ ہی جہاز کو چلا رہی ہے۔ جہاز بڑی تیزی سے چلا جا رہا ہے۔ پھر اس طرح معلوم ہوا۔ کہ جہاز کے آگے تین تخت ہیں جن پر بہت عمدہ اور ایسے لباس ہیں کہ میں نے دنیا میں کبھی نہیں دیکھا۔ تین مرد لیٹے ہیں۔ جن کے چہرے ڈھکے ہوئے ہیں۔ میں خواب میں ہی خیال کرتا ہوں۔ کہ یہ خدا کے نبی ہوں گے۔ ہم سب اس سفر کو خاموشی سے طے کر رہے ہیں۔ بات اشاروں سے کرتے ہیں۔ حضور دعائیہ کلمات آہستہ آہستہ پڑھ رہے ہیں۔ میں نے اشارہ سے ایک دوست سے پوچھا۔ کہ حضور کہاں تشریف لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی طرف اشارہ کیا۔ جب میں نے اس طرف دیکھا تو مکہ اور مدینہ نظر آنے لگے۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

روشن الدین پنڈی چری

(۳۶)

میں نے خواب دیکھا۔ کہ میں قادیان میں ہوں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی آمد کا انتظار ہے۔ کہیں باہر سے حضور تشریف لا رہے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا جمگھٹا ہے تھوڑی دیر کے بعد حضور کی کار آگئی۔ جب حضور کار سے اترے تو میں نے دیکھا۔ حضور کا چہرہ مبارک اس طرح چمک رہا ہے جس طرح ریل گاڑی کے آگے کی روشنی ہوتی ہے۔ اور نظر سامنے کرنی مشکل ہے۔ چہرہ منور سے سورج کی طرح شعاعیں نکل رہی ہیں۔

دوسرا یہ خواب بھی حضور کے اعلان سے پہلے کا ہے کیا دیکھتا ہوں کہ ایک کھلا میدان ہے جس میں بہت سے راستے ہیں۔ ان میں انجن چل رہے ہیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ صفائی کر رہے ہیں۔ انجن تین یا دو ہیں۔ بڑی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ افواہ یہ ہے کہ کسی بادشاہ کی آمد ہے تھوڑی دیر کے بعد کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک مکان جس کا رنگ بہت ہی سفید ہے شکل انڈے کی مانند ہے۔ دروازہ بھی کمان کی طرح کا ہے۔ اس میں سے حضور بہت خوبصورت لباس پہنے ہوئے چست اور بہت جلدی ظاہر ہوئے۔ خاکسار شکر اللہ مدرس ڈنگہ

خوابوں کے متعلق اطلاع

جن احباب کرام نے اپنے خواب الفضل میں اشاعت کے لئے بھیجے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اس قسم کے خواب پہلے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اور منظوری حاصل ہونے کے بعد شائع کئے جاتے ہیں۔ چونکہ ایسے خواب کافی تعداد میں ہیں۔ اس لئے جو خواب ابھی تک شائع

رپورٹ احمدیہ دارالتبلیغ مشرقی افریقہ

بابت دسمبر ۱۹۴۳ء و جنوری ۱۹۴۴ء

(۲)

خطبات جمعہ و تقریریں

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے مندرجہ ذیل مضامین پر خطبات پڑھکر جماعت کو اہم امور کی طرف توجہ دلائی (۱) عورتوں کا فوٹو کھچوانا شریعت کے لحاظ سے سخت ممنوع ہے۔ چونکہ فوٹو کھچوانا ایک عام فیشن ہو رہا تھا۔ اس لئے جب میرے علم میں یہ بات آئی۔ تو نہایت سختی کے ساتھ جماعت کو تنبیہ کرنی پڑی۔ (۲) وصیت کی شرائط کی پابندی موصیوں کیلئے بے حد ضروری ہے (۳) اسلامی تمدن اختیار کرنے کی تلقین (۴) نئے سال کے آغاز پر گذشتہ سال کے اعمال کا محاسبہ کر لینا چاہیئے۔ تا کوتاہیوں کو مشاہدہ کر کے آئندہ کے لئے ہشیار ہو جائیں۔ (۵) حضرت امام حسین کے حالات شہادت (۶) خدام الاحمدیہ کی تحریک اور حضرت امیر المومنین کے ارشادات (۷) نیک نمونہ اور دعا کرنے کی تلقین (۸) تبلیغی جدوجہد۔

مجلس خدام نے ہفتہ خلافت منایا۔ اس کے زیر انتظام خاکسار نے دو تقریریں (۱) برکات خلافت (۲) خلافت ثانیہ کے عہد میں مشرقی افریقہ میں تبلیغی کام پر کیں۔ ان تقریروں کے علاوہ ہفتہ خلافت کے سلسلہ میں محترمی سید محمود اللہ شاہ صاحب۔ چوہدری محمد شریف صاحب۔ سید عبد الرزاق شاہ صاحب نے منصب خلافت۔ خلافت و قرآن۔ خلافت ثانیہ کے عہد میں کیفیت و کمیت کے لحاظ سے سلسلہ کی ترقی کے مضامین پر ہوئیں۔ چوہدری بشارت احمد صاحب نے بھی خلافت کے مضمون پر تقریر کی۔ علاوہ ان تقاریر کے خاکسار نے حضرت مسیح کی آمد ثانی کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ احادیث اور یورپ کے مشہور حساب دانوں کے حسابات کے لحاظ سے حضرت مسیح کی آمد ثانی واقع ہو چکی ہے۔ اور حضرت دانیال کی پیشگوئی کے مطابق عین وقت پر حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوۃ والسلام کا ظہور ہوا۔ علاوہ ازیں چوہدری نثار احمد صاحب نے تاریخ اندلس پر بھی تقریریں کیں۔ اور نہایت عمدگی کے ساتھ گذشتہ زمانے کے حالات کو بیان کیا۔

پریکٹیکل کرپینٹ کے عنوان پر نیروبی کے اخبارات میں اشتہار دیا گیا۔ کہ ایک سلسلہ لیکچروں کا اس مضمون پر میموریل ہال میں ہو گا۔ خاکسار نے اس سلسلہ کے تین لیکچر سنے رات کے وقت لیکچر ہوتے تھے۔ بعد لیکچر سوال و جواب کا موقعہ مشکل سے ملتا رہا۔ وہ بھی اس طرح کہ لیکچرار اور بعد میں دوسرے لوگوں کے ساتھ تقریر پر سوالات کئے جاتے رہے۔ اور ان کو حضرت مسیح کا صلیب سے زندہ اتر آنا۔ حضرت مسیح کی طبعی موت۔ حضرت مسیح کا ابن اللہ نہ ہونا اور کفارہ کے مسائل کی غلطی کو واضح کیا جاتا رہا۔ حاضرین میں پمفلٹ Mohammad in the Bible تقسیم کرنے کا موقعہ مل جاتا رہا۔

درس و تدریس

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار بعد نماز مغرب روزانہ تجرید بخاری کا درس دیتا رہا۔ اور گذشتہ دو ماہ میں دو سیپاروں کا درس دیا۔ احباب جماعت شریک ہوتے رہے۔ قرآن مجید کا درس ہر ہفتہ کو مردوں میں اور اتوار کو عورتوں میں بعد دوپہر خاکسار مسجد نیروبی میں دیتا رہا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات بھی اس عرصہ میں احباب جماعت کو سنائے

نیری کے علاقہ کا سفر

نیری کا علاقہ نیروبی سے ایک سو میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ راستہ میں فورٹ ہال میں بھی ٹھہرنے کا موقعہ ملا۔ یہاں کے احمدیوں سے ملنے کے علاوہ EMBA کے گاؤں میں جا کر سواحیلی اشتہارات تقسیم کئے۔ علاقہ کے ڈسٹرکٹ کمشنر کو انگریزی پمفلٹ دیا۔ اور پھر شہر کے چند مسلمانوں کو جن میں عرب اور سواحیلی تھے۔ جمع کر کے قرآن مجید کا درس دیتے ہوئے تبلیغ کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے آگاہ کیا۔ یہ مختصر سا سفر دسمبر کے آخری ہفتہ میں کیا گیا۔

میرو کے علاقہ کا سفر

نیروبی سے میرو قریباً دو سو میل ہے۔ خاکسار ۱۹۳۵ء میں یہاں گیا تھا جبکہ حسین سے مناظرہ ہوا۔ اس کے بعد مجھے باوجود کئی بار کوشش کے جانے کا موقعہ نہ مل سکا۔ امسال اللہ تعالیٰ نے جانے کی توفیق دی۔ اور سارے علاقہ میں ایک ہفتہ کے قریب ٹھہرا۔ جنوری کے تیسرے ہفتہ میں یہ سفر کیا۔ اور میرو گاؤں میں جہاں احمدیہ مسجد ہے نمازیں ادا کی گئیں۔ میمن قوم کے دو احمدی بالعموم باہر سفروں پر رہتے ہیں حسن اتفاق سے وہ بھی ان دنوں پہنچ گئے۔

میرو کے قیام میں ڈسٹرکٹ کمشنر سے ملا۔ اور انگریزی پمفلٹ اُسے دیا۔ احمدیت کے مختصر حالات بتلائے۔ اور قبرستان کے لئے ایک سال ہوا جماعت نے درخواست دی ہوئی تھی۔ لیکن وہ بغیر کسی کارروائی کے فائل میں پڑی تھی۔ اس کے متعلق ڈسٹرکٹ کمشنر سے گفتگو کر کے ۱۰۰×۵۰ فٹ کا پلاٹ حاصل کیا۔

شہر کے میمن دکانداروں کو جو مسلمان ہیں۔ ان کی دکانوں پر جا کر انفرادی اور کبھی مجلس کے رنگ میں تبلیغ احمدیت کرتا رہا۔ رات کو میاں احمد یعقوب صاحب جو ہمارے سیٹھ عثمان یعقوب صاحب کے بھائی ہیں۔ کے مکان پر درس قرآن کریم دیتا رہا جس میں احمدیت کے مسائل کی وضاحت کی جاتی اور گاؤں کے لوگ جمع ہو جاتے۔ بعض اوقات رات کے گیارہ بجے تک یہ مجلس رہتی۔ بعض تاجروں سے اُن کے گھروں پر جا کر ملاقات کر کے ان کے اعتراضات کو دور کرنے کی کوشش کی۔

میرو سے Molonde گیا یہ وہ گاؤں ہے جہاں اٹالین نے آغاز جنگ میں بمبارڈ کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس جگہ کو بھی دیکھا۔ جہاں ایک بم گرا تھا۔ اتفاق سے ایک احمدی کی دکان قریب تھی۔ لیکن بفضل خدا ہر طرح خیریت رہی۔ ڈسٹرکٹ کمشنر کو پمفلٹ "محمد ان دی بائبل" دیا۔ اور شہر کے عربی دان طبقہ سومالی میں اچھی طرح ان کے بعض معزز شیوخ کو تبلیغ کی۔ چونکہ علاقہ کا تجارتی مرکز ہے۔ اور اس کے ارد گرد کے گاؤں کے لوگ جو مال وغیرہ لینے آتے ہوئے تھے۔ انہیں بھی تبلیغ کی۔ اور لٹریچر دیا۔ ایک مدراسی نوجوان جو تجارت کرتا ہے مجھے مل کر بہت خوش ہوا۔ کہنے لگا۔ کہ میری عرصہ سے خواہش آپ کو ملنے کی تھی۔ اس نے پچاس شلنگ مسجد کے لئے چندہ دیا۔ ایک عرب دکاندار ابوبکر بن محمد جو garbotullah گاؤں سے آیا ہوا تھا۔ اُسے تبلیغ کی۔ معلوم ہوا۔ کہ جہاں وہ رہتا ہے۔ وہاں ایک احمدی قاسم منگیا جو میمن تھا اور نہایت ہی مخلص اور باخدا احمدی تھا فوت ہو گیا۔ اس شخص نے مجھے بتایا۔ کہ جب انہیں بارش کی سخت ضرورت ہوتی۔ تو وہ اس کی قبر پر جا کر دعا مانگتے ہیں اور بارش ہو جاتی ہے۔ اور مرحوم مغفور قاسم منگیا کی ولایت کا اس رنگ میں وہاں اثر ہے۔

یہاں سے واپس آ کر نیری ڈاکٹر سید محمد انور شاہ صاحب کے پاس ٹھہرا۔ میاں اکرام احمد صاحب اور ڈاکٹر صاحب دونوں نے کوشش کر کے شہر کے نوجوانوں کی دعوت طعام کی۔ اور میرے لئے تبلیغ کا موقعہ مناسب رنگ میں پیدا کر دیا۔ اسلام کی تعلیم۔ خدا تعالیٰ کی ہستی اور بعض دیگر امور کے متعلق توجہ دلائی۔ نیری کے ڈسٹرکٹ کمشنر سے بھی ملا۔ اور اُسے پمفلٹ "محمد ان دی بائبل" دیا۔ اس سفر میں خدا کے فضل سے جہاں تبلیغ کے مواقع نہایت عمدگی سے ملے۔ وہاں سلسلہ کی مختلف اغراض کے لئے ایک ہزار شلنگ کے قریب چندہ بھی اکٹھا کر کے لایا۔ علاوہ ازیں علاقہ کے احمدی احباب کی تربیت کا بھی موقعہ ملا۔

ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں ۳۴ ملاقاتیں کیں۔ عرب۔ افریقن و یورپین کے علاوہ چند ہندوستانی غیر احمدیوں کو بھی بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ اور سلسلہ کے حالات سے واقف و آگاہ کیا۔ بعض ملٹری کے آدمیوں کو بھی اس عرصہ میں مل کر پیغام حق پہنچایا۔ اور سلسلہ کا لٹریچر بھی دیا۔

احمدیہ مسجد ٹبورا

عرصہ زیر رپورٹ میں مسجد کی تمام

تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کیلئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل اصحاب کو ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء تک امیر مقرر فرمایا ہے

بمبئی:- سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب۔ سندر گڑھ ضلع امرتسر:- ماسٹر محمد ابراہیم صاحب (ناظر اعلیٰ)

ضروری اعلان

انجمن ہائے احمدیہ کے سیکرٹری مال صاحبان کی خدمت میں سہ ماہی رپورٹ کے مطبوعہ فارم روانہ کئے جا چکے ہیں۔ جن کی خانہ پوری کر کے سیکرٹری صاحبان کو ماہ فروری میں بھیج دینے چاہئیں تھے۔ چونکہ اسوقت تک بہت ہی تھوڑی تعداد میں فارم پُر ہو کر آئے ہیں۔ اسلئے یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ فارم جلد پُر کر کے ارسال فرمائیں۔

(ناظر بیت المال)

ضرورت ہے

۱۔ قادیان دارالامان کے کسی محلہ کی نئی آبادی میں رہائشی کشادہ مکان یا کوٹھی جس میں بجلی اور نلکہ صحن کشادہ اور کمرہ چار یا زائد۔ کرایہ پر۔

۲۔ رہائشی مکان برائے بیع یا رہن، ضروریات مندرجہ بالا سے متصف۔

۳۔ ٹکڑہ زمین برائے مکان پندرہ مرلہ سے لے کر ڈیڑھ کنال تک۔

خواہشمند احباب ذیل کے ایڈریس پر ملاقات کریں یا لکھ کر دریافت فرمادیں۔

صوفی علی محمد پنشنر بیت المال قادیان

ضرورت رشتہ

ایک پیدائشی احمدی میٹرک پاس سلائی۔ کشیدہ کاری اور امور خانہ داری سے واقف لڑکی کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں ع معرفت مینجر الفضل قادیان

نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے۔ کہ آسام برما کے محاذ پر امپھل ٹامو روڈ کے جنوب کے علاقہ میں جاپانیوں نے شمال کی طرف کچھ پیشقدمی کی ہے۔ امپھل کے شمال مشرق میں جاپان کے چھوٹے دستہ کو ہماری فوجوں نے تباہ کر دیا۔ سومرا کی پہاڑیوں میں اکرل کے جنوب میں سخت لڑائی جاری ہے۔ یہاں ہماری فوجیں دشمن کے ایک زبردست دستہ سے متصادم ہیں۔

ماسکو ۲۶ مارچ۔ سرخ فوج اب ہنگری کی سرحد سے صرف ۶۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ بوڈاپسٹ ریڈیو سے ہنگری کے باشندوں کو پیغام دیا گیا۔ کہ جرمن فوجوں سے دوستی سے پیش آؤ۔ ورنہ کچل دئے جاؤ گے۔ ... کے جنوب میں روسیوں نے گزشتہ چار روز سے نیا حملہ شروع کر دیا ہے۔ اس میں ۲۰ ہزار جرمن ہلاک ہو چکے ہیں۔ بسریبیا میں روسی فوجیں بالٹی کی سرحد پر جنگ لڑ رہی ہیں۔ ایک اور فوج اڈیسہ پر حملہ کرنے کے لئے راستہ بنا رہی ہے۔ اسوقت وہ ۵۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔

لاہور ۲۶ مارچ۔ پنجاب یونیورسٹی کی سینٹ نے سناتن دھرم انٹرمیڈیٹ کالج لائلپور، سناتن دھرم انٹرمیڈیٹ کالج سرگودھا اور سناتن دھرم ڈگری کالج راولپنڈی کی منظوری دے دی ہے۔ جو اپریل سے شروع ہونگے سینٹ نے ہندو کالج ملتان کی منظوری بھی دے دی۔ ہیرنگ کالج ٹالر کے مجوزہ ڈگری کالج کے الحاق کی تجویز منظور کی گئی۔ اور ساتھ ہی یہ تنبیہ کی گئی کہ اگر کالج کا اجراء دو سال کے اندر اندر نہ ہوا۔ تو الحاق کی منظوری واپس لے لی جائے گی۔

چنگ کنگ ۲۶ مارچ۔ ہندوستان کے صوبہ منی پور میں جاپانیوں کے گھسنے کا مقصد اتنا فوجی نہیں جتنا سیاسی ہے۔ اسکی غرض ہندوستان میں گڑبڑ پیدا کرنا ہے۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ منی پور ریاست اور ہندوستانی سرحد میں جاپانیوں کے داخل ہو جانے کی خبر سے لوگوں میں حیرانگی کا اظہار ہو رہا ہے۔ عوام ایسی خبر سننے کے لئے تیار نہ تھے۔ اس خبر کی وجہ سے ہندوستان کا سیاسی مسئلہ ایک بار پھر زیادہ اہمیت حاصل کر گیا ہے۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

حیفا ۲۶ مارچ۔ کل رات سی آئی ڈی ہیڈ کوارٹرز میں بڑے زور کا دھماکا ہوا۔ جسکے نتیجہ کے طور پر فلسطین پولیس کے تین برطانی کانسٹیبل ہلاک اور تین شدید زخمی ہو گئے۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ مسٹر رائس ڈیوس جو پارلیمنٹ کے چالیس ممبروں کے لیڈر ہیں۔ پارلیمنٹ کے اجلاس میں اس بات کیلئے زور دیں گے۔ کہ اٹلانٹک چارٹر کے اصول کا اطلاق ہندوستان پر بھی فوراً ہونا چاہیئے۔ مسٹر چرچل اس سلسلہ میں اعلان کریں گے۔

لاہور ۲۶ مارچ۔ مشہور پہلوان فیروز بالی والا عرف گونگا لاری کے حادثہ میں زخمی ہو کر مر گیا۔ وہ سیالکوٹ سے بذریعہ لاری لاہور چراغاں کے میلہ کے موقع پر آ رہا تھا۔ کہ راستہ میں لاری کی ٹکر ہو گئی۔ جس کے نتیجہ کے طور پر وہ بری طرح مجروح ہوا تھا۔

نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ ایک سرکاری اعلان میں درج ہے کہ حکومت ہند کے تین فیصدی شرح کے دکٹری قرضہ کے بانڈ یکم اپریل ۱۹۴۴ء سے تا اطلاع ثانی جاری کئے جائینگے۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ نیویارک ریڈیو نے لارڈ ہیلی فیکس سابق وائسرائے ہند کی ایک تقریر براڈکاسٹ کی ہے۔ جسمیں انہوں نے ہندوستان کی اندرونی حالت کا ذکر کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ کانگرس کی سول نافرمانی ایشیا میں اتحادیوں کی جنگی سرگرمیوں پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ نہ ہی انگریزی حکومت کے ارادوں میں کوئی تبدیلی آ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ہندوستان کی ساری پولیٹیکل پارٹیاں متحد ہو کر کوئی آئین نہ بنائیں گی۔ ہم اپنا انگریزی راج ہندوستان سے نہیں اٹھائیں گے۔ کیونکہ ہم اس ملک کو جاپانیوں یا سول نافرمانوں کے حوالے کرنے کو تیار نہیں۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ گذشتہ رات لنڈن پر جو حملہ کیا گیا۔ اس میں گرجوں اور مکانوں پر بم گرے۔ کئی رقبوں میں سینکڑوں آتش افروز بم گرائے گئے۔ اکثر جگہوں پر آگ پر فوراً قابو پا لیا گیا۔ کم از کم پانچ ہوائی جہازوں کو گرا لیا گیا۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ گذشتہ رات ہمارے جو ہوائی جہاز برلن پر حملہ کرنے کے لئے گئے۔ ان میں سے ۷۳ گم ہیں۔ جہازوں نے مغربی جرمنی پر بھی حملہ کیا۔

ماسکو ۲۶ مارچ۔ ماسکو ریڈیو نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ بلگیریا نے اپنی فوجوں کی ازسرنو گروہ بندی کے متعلق ہٹلر کا مطالبہ مان لیا ہے۔ اور بلگیریا نے تسلیم کر لیا ہے کہ وہ اپنی فوجوں کو رومانیہ میں بھیجے گا۔

کیپ ٹاؤن ۲۶ مارچ۔ آج جنرل سمٹس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہم جنگ کے آخری مرحلہ پر پہنچ گئے ہیں۔ اب اس مرحلہ پر سوچ بچار کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیئے۔ اور ہم کو نہایت تندہی سے جنگ کے خاتمہ تک ڈٹا رہنا چاہیئے۔

سمندر پار ۲۶ مارچ۔ رائل انڈین نیوی کا ایک مبصر لکھتا ہے۔ کہ دشمن کے جہازوں پر گولہ باری کے بعد دو دن بعد رائل انڈین نیوی کے جہازوں نے جاپانی مقبوضہ علاقوں پر گولہ باری کی اس مرتبہ شدید ترین گولہ باری کی گئی۔

۲۳ مارچ کی صبح کو ۴ بجے اتحادی جہازوں نے بیک وقت دشمن کے ٹھکانوں پر گولے پھینکنے شروع کر دیئے۔ دس منٹ میں بیسیوں فائر ہوئے اور سارے ساحل پر سوائے دھوئیں کے اور کچھ نظر نہ آتا تھا۔ دشمن کے توپخانہ نے جواب دیا۔ لیکن کسی بھی اتحادی جہاز کو نقصان نہ پہنچا۔ دشمن کے کئی ٹھکانوں کو آگ لگ گئی۔

نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ ۱۶ مارچ کو ختم ہونے والے ہفتہ میں غیر ملکوں سے ۲۷ ہزار ٹن گندم ہندوستان پہنچی۔

دہلی ۲۶ مارچ۔ برما کے وسطی مورچہ سے خبر آئی ہے۔ کہ ان جاپانی دستوں کے رسد اور کمک کے راستوں پر ہمارے ہوائی جہازوں نے حملے کئے جو منی پور ریاست میں داخل ہو گئے ہیں۔ ان حملوں سے واپس آتے ہوئے ہمارے جہازوں نے دشمن کے مرکزی ذخائر اور لاریوں پر گولوں کی بوچھاڑ کی۔

واشنگٹن ۲۶ مارچ۔ جنوب مغربی بحرالکاہل میں موسم خراب ہونے کی وجہ سے ہمارے ہوائی جہاز پوری سرگرمی نہ دکھا سکے تاہم بسمارک کے جزیرہ اور سالومن میں کئی مقامات کو نشانہ بنایا۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ اٹلی کی لڑائی کے متعلق اتحادی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ جمعہ کے دن انزیو کے علاقہ میں ہمارے ایک ڈسٹرائر نے گولے برسائے۔ کیسینو کے علاقہ میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ پانچویں فوج کے مورچہ اور آٹھویں فوج کے مورچہ پر گشتی دستے سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ ہمارے بمباروں نے کیسینو کی چوکیوں پر بم برسائے۔

لنڈن ۲۶ مارچ۔ کل رات برطانیہ کے اڈوں سے اڑ کر اتحادی ہوائی جہازوں نے شمالی فرانس میں حملے کئے۔ کچھ اور دستوں نے برلین اور مغربی جرمنی میں دشمن کے ٹھکانوں کی خبر لی۔